37780-کیا خون دینے سے روزہ باطل ہوجاتا ہے؟

سوال

کیا انسان کے جسم سے خون نکالنا روزہ فاسد کردیتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر انسان کے جسم سے نکالا جانے والا خون عرفا قلیل ہو تو اس وجہ سے روزہ کی قضاء واجب نہیں ، لیکن اگر اس کی مقدار عرفا زیادہ ہو تو پھر احتیاطا اور بری الذمہ ہونے کے لیے اس دن کی قضاء کرے گا تاکہ اختلاف سے بچا جاسکے ۔

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (263/10) ۔

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے رمضان المبارک میں ٹیسٹ کے لیے خون لینے کے بارہ میں سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

اس طرح کے ٹیسٹ سے روزہ فاسد نہیں ہوتا بلکہ اس سے معاف ہے کیونکہ اس کی ضرورت ہے ، اور نہ ہی شرعی طور پر روزہ توڑنے والی معلوم اشیاء میں شامل ہے ۔

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (133/2) ۔

اور شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب کوئی شخص خون کا عطیہ دے تو اس سے زیادہ مقدار میں خون حاصل کرلیا جائے تو سنگی لگوانے پر قیاس کرتے ہوئے اس سے روزہ باطل ہوجائے گا ، وہ اس طرح کہ اس کی رگوں سے کسی مریض کو بچانے یا پھر کسی اضطراری کے لیے خون محفوظ رکھنے کے لیے خون حاصل کیا جائے لھذا اگر تو یہ قلیل مقدار میں ہو تو روزہ نہیں ٹوٹے گا جس طرح کہ خون ٹیسٹ کرنے کے لیے سرنج میں لیا جاتا ہے ۔

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (133/2) ۔

واللہ اعلم.